284

آیات نمبر 64 تا 74 میں وضاحت کہ جبرئیل اور دوسرے فرشتے صرف اللہ ہی کے حکم سے زمین پر اترتے ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے۔ قیامت کو جھٹلانے والوں کو انتباہ کہ وہ بہت برے انجام سے دوچار ہوں گے۔ قرآن کی آیات سن کر منکرین کا اپنے مال و اولاد پر تکبر اور انہیں انتباہ کہ اس سے پہلے بھی وہ نافرمان قومیں اللہ کے عذاب سے ہلاک ہو چکی ہیں جو شان و شوکت میں ان سے بھی بڑھ کر تھیں۔

وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَ مَا خَلۡفَنَا وَ مَا بَيۡنَ
ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ اے جبرئیل نبی ﷺ سے کہہ دو کہ ہم یعنی
فرشتے آپ کے رب کے حکم کے بغیر اس دنیا میں نہیں اتر سکتے جو کچھ ہمارے سامنے
ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک وہی ہے اور
آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں ہے اللہ کی وحی سے رسول اللہ (ﷺ) کو تقویت و رہنمائی
حاصل ہوتی تھی سو انہیں نہایت بے چینی کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام کا، جو وحی الٰہی
لانے کا ذریعہ تھے انتظار رہتا تھا، اس آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ کی
حیثیت واضح فرمادی کہ وہ اپنے اختیار سے کچھ کرنے کے مجاز نہیں ہیں، ان کا کام صرف اللہ تعالیٰ
کے احکام کی بجا آوری ہے اگر وحی کے آنے میں دیر ہوتی ہے تو وہ بھی حضرت جبریل علیہ السلام
کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ ہی کی حکمت کے تحت ہوتا ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا
بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَ اصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وہ رب ہے
آسمانوں کا اور زمین کا اور ان تمام چیزوں کا جو آسمان و زمین کے درمیان ہیں، پس تم
اسی کی بندگی کرو اور اسی کی بندگی پر ثابت قدم رہو، کیا تم کسی اور ہستی کو جانتے ہو

جو اللہ کی صفات میں اس کے برابر ہو رکوع [۴] وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا واقعی پھر
زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ
لَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ کیا انسان کو یہ یاد نہیں رہا کہ ہم اس سے پہلے بھی اسے پیدا کر
چکے ہیں جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ
لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! قسم ہے آپ کے
رب کی کہ روزِ قیامت ہم ان سب کو اور ان کے ساتھ تمام شیاطین کو ضرور جمع کریں
گے پھر ان سب کو جہنم کے گرد اس حالت میں لا حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل
گرے ہوئے ہوں گے ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى
الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ پھر ہر گروہ میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن کے
مقابلہ میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ
هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ پھر ہم ایسے لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم میں
جانے کے زیادہ مستحق ہیں وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا
مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ تم میں سے کوئی بھی ایسا شخص نہیں جس کا جہنم پر سے گزر نہ ہو، یہ
تمہارے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ بات ہے [★] ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ پھر ہم پرہیزگاروں کو تو اس جہنم سے بچا
لیں گے مگر ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے وَ اِذَا تُتْلٰى

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ
الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّ اَحۡسَنُ نَدِيًّا﴿۷۳﴾ اور جب ان لوگوں کے سامنے
ہماری روشن آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہی
بتاؤ کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائشگاہیں بہتر ہیں اور کس کی مجلسیں
شاندار ہیں وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءۡيًا﴿۷۴﴾
حالانکہ ہم اِن سے پہلے ایسی بہت سی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو سازوسامان اور ظاہری
شان وشوکت کے لحاظ سے اِن سے بہت زیادہ بہتر تھیں

[#284]

Verses 64 to 74 explain that Gabriel and other angels only descend to Earth by Allah's command and that Allah is the sole owner of everything. It warns those who deny the Day of Judgment that they will face a terrible end. The disbelievers, upon hearing the verses of the Qur'an, boast about their wealth and children, but they are warned that previous disobedient nations, who were even more powerful, were destroyed by Allah's punishment.

وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا
خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

[O Gabriel! tell the Prophet that] we, [the angels], do not descend to this world without the command of your Lord. To Him, belongs everything that is before us, and whatever is behind us, and whatever is in between. Moreover, your Lord is never forgetful.

The Messenger of Allah [peace be upon him] received strength and guidance through the revelation from Allah. Therefore, he would eagerly await the arrival of Gabriel, who was the means of bringing divine revelation. In this verse, it is clarified that Gabriel and other angels do not have the authority to act on their own will; their role is solely to carry out Allah’s commands. If there is a delay in the coming of the revelation, it is not due to Gabriel, but rather according to the wisdom of Allah.

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ
لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ رکوع [۴]

[He is the] Lord of the heavens and the earth and everything in between them. Therefore, worship Him [alone] and remain steadfast in His worship. Do you know of any other being with this name [and that shares His attributes?]

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾

And [a disbelieving] man says, "When I am dead, will I really be brought forth alive again"?

اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ
شَيْــًٔـا ﴿۶۷﴾

Does man not remember that We, indeed, created him before, while he was nothing?

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

So, [O Prophet!] by your Lord, We shall surely gather them all, along with [all] the satans, then We shall bring them around Hell on their knees.

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

Then We shall drag out from every group, those who were the most obstinate in rebellion against [Allah] the Most Merciful.

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

Then, surely, We are most knowing about [all] those who are most deserving of burning therein.

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

There is not one of you but will pass over it; this is upon your Lord, an inevitability decreed.

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

Then We shall save those who were God-fearing, and We shall leave the wrongdoers within it, on their knees.

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ
نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

And whenever Our clear revelations are recited to them, the disbelievers [mockingly compares themselves with believers and] say, "Which of the two groups [ours or yours] is better in status and superior in assembly"?

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّ
رِءۡيًا ﴿۷۴﴾

Yet how many a [disbelieving] generations before them, have We destroyed [for their evil deeds], who were [far] superior in wealth and outward splendor.